ولقد نصرکم اللّٰہ ببدر و انتم اذلۃ | بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم | سبحٰن الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

BADR QADIAN

بدر

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Qaq NO. CCLXXXVIII | بنوش جرعہ وصلش زجام نور الدینؓ

قرآن مجید | چار روپے پیشگی

۸- رمضان المبارک ۱۳۳۰ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام جمعرات مطابق ۲۲- اگست ۱۹۱۲ء - ۷- بھادوں سمت ۶۹

ضعیف و مردہ دلی گر بقادیاں در آ | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | کہ ہست محیِ موتی کلام نور الدینؓ

کلام امیر

کے واسطے احباب بہت مشتاق ہیں - عاشقان صادق چاہتے ہیں کہ حضور کا کلام بالتفصیل درج اخبار ہوا کرے - مگر اخبار میں اتنی گنجائش نہیں - اخبار آخر اخبار ہے - اس میں اور باتوں کا ہونا بھی ضرور - ایک ہفتہ کے قریب کلام امیر ہر اخبار میں درج کیا جاتا ہے - مگر وہ عاشقوں کی پیاس بجھانے کے واسطے کافی نہیں ہوتا اس واسطے میں نے تجویز کی ہے کہ کلام امیر کے واسطے کچھ اوراق اخبار میں بڑھائے جائیں وہ اخبار کا گویا ایک حصہ ہوگا اس کی قیمت الگ ہوگی جو بذریعہ وی پی وصول نہ کی جائیگی - بلکہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنی چاہئے - اس کا سال روز عید رمضان سے عید رمضان تک رہا کریگا - جو صاحبان ان اوراق کے خریدار بننا چاہتے ہوں وہ بواپسی ڈاک مطلع فرمائیں تاکہ ان کے نام درج رجسٹر کر لئے جائیں - کیونکہ یہ اوراق اخبار کے برابر تعداد میں نہ چھپینگے - بلکہ ان کے خاص خریداروں کے اندازے کے مطابق چھاپے جائینگے ٭

اگلا اخبار

جیسا کہ پہلے سے اعلان ہو چکا ہوا ہے - ۲۹- اگست کو اخبار نہیں نکلیگا - ۵ ستمبر کا پرچہ ڈبل ہوگا اور وہ ددالمیال نمبر ہوگا - کیونکہ اس میں سفر ددالمیال کے حالات مفصل درج کئے جائینگے - انشاء اللہ تعالیٰ

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا -

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بخیریت ہیں۔ آجکل بسبب رمضان شریف تمام درسوں کے عوض میں صرف ایک قرآن شریف کا درس ہوتا ہے۔ درس کیا ہے نعمائے الٰہیہ کی ایک بارش ہے۔ قرآن شریف کا ایک پارہ روزانہ پڑھا جاتا ہے۔ ترجمہ کیا جاتا ہے۔ اور اسکی تفسیر سنائی جاتی ہے۔ سوال کرنے والوں کے سوالوں کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ نکات و معرفت کا ایک دریا بہایا جاتا ہے جس دردِ دل سے حضرت صاحب قرآن شریف سناتے اور پڑھاتے ہیں۔ اور بار بار تاکید کرتے ہیں کہ میرا پڑھانا اور سنانا اس واسطے نہیں کہ تم پڑھ لو اور سن لو اور نوٹ کر لو۔ اور مضمون تحریر کرو۔ بلکہ اس واسطے ہے کہ تم اس پر عمل کرو۔ تمہاری زندگی کی روش تمہارے اس علم کا نمونہ ہو۔ یہ باتیں دلوں میں تاثیر کرنے والی ہوتی ہیں۔ پھر ساتھ ساتھ حضرت کی دعائیں۔ اللہ اکبر۔ قادیان کا رمضان اپنی برکتوں اور رحمتوں میں دوسرے شہر کے رمضانوں پر ایک فوقیت رکھتا ہے۔ مبارک ہیں وہ جن کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق ملی۔ جموں سے خواجہ جمال الدین صاحب راولپنڈی سے بابو فضل احمد صاحب لودی بھاگلپور سے عیسی میاں اور کئی ایک احباب باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ اور درس قرآن کی خاطر یہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور جو یہاں کے مقیم ہیں وہ بھی حاضر درس ہوتے ہیں۔ فجر کی نماز کے بعد درس شروع ہوتا ہے کوئی نو بجے تک نصف پارہ ختم ہوتا ہے پھر بعد نماز ظہر شروع ہوتا ہے اور عصر تک نصف پارہ ہوتا ہے۔ چونکہ درس مختصر اور پُر معانی ہے۔ ہم اسکو بکمال و تمام انشاء اللہ اخبار میں درج کرینگے۔ جو زائد اوراق حضرت خلیفۃ المسیح کے کلام کے متعلق بڑھانے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اور جن کا اعلان اس اخبار کے صفحہ اول پر ہے۔ ان میں سب سے پہلے یہی درس لکھا جائے گا۔ کیونکہ جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق فرمایا کہ

خلقہ القرآن

ایسا ہی ظلی رنگ میں حضرت خلیفۃ المسیح کے خلق اور کلام کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ خلقہ القرآن اور

کلامہ القرآن

آج چوبیس سال سے میں آپ کو دیکھ رہا ہوں۔ جب میں پہلے آپکے پاس پہونچا تو میں نے آپکے پاس قرآن پڑھا۔ اور اب بھی آپ کے پاس قرآن پڑھتا ہوں کبھی درس سنکر مجھے یہ خیال نہیں آتا کہ میں بہت سن چکا ہوں اور اب مجھے زیادہ سننے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمیشہ میری خواہش درس سننے کی زیادہ ہوتی رہی۔ حضرت خلیفۃ المسیح گویا صبح سے شام تک بلکہ عشاء تک قرآن سُنانے یا سننے یا اس کی تفسیر کرنے۔ یا سمجھانے یا اس کے ماتحت لوگوں کو نصیحت کرنے اور نیکی کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ کہتے ہیں خلافت بھی وہبی ہے۔ اور ہے بھی سچ۔ مگر یہ بھی سچ ہے کہ خدا بھی بڑا سیانا ہے موہبت کے واسطے کیسا آدمی چنتا ہے وھو العزیز الحکیم +

درس تو انشاء اللہ درج اخبار بعد میں ہو گا۔ مگر ایک بات جس کا خاص جوش میں ان ایام میں حضرت خلیفۃ المسیح کی طبیعت میں پاتا ہوں۔ اور یہ منشاء ایزدی کے ماتحت معلوم ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضرت نے بارہا فرمایا ہے کہ ہمارے دوست اسلام کی تائید میں چھوٹے چھوٹے

ٹریکٹ رسالے

ایک ورق۔ دو ورق کا یا چار ورق کا۔ لکھ کر شائع کریں سب دوست اپنی توفیق کے مطابق ایسے اوراق اسلام کی تائید میں لکھیں۔ اپنے خرچ سے چھپوائیں اور مفت تقسیم کریں۔ اسلام پر جو اعتراض ہوتے ہیں انکے جواب ہوں۔ اسلام کی خوبیوں کا بیان ہو۔ جو صاحب خود انتظام نہ کر سکیں یا اپنے نام پر شائع نہ کر سکتے ہوں وہ مضمون لکھ کر دفتر بدر میں بھیجدیں۔ چھپوائی اور تقسیم کرائی کا خرچہ ساتھ بھیجدیں ہم انتظام کر دینگے۔ سب احباب کو چاہیئے کہ اس ثواب میں شریک ہوں پہلے دعا کریں۔ بہت دعا کریں۔ پھر مضمون لکھیں۔ خالصًا رضاء الٰہی کے واسطے۔ اسلام کی نصرت کے واسطے۔ لاہور اور بڑے شہروں کے دوست تو تمام انتظام بخوبی وہیں کر سکتے ہیں۔ ایسے تمام ٹریکٹوں کا نوٹس اخبار بدر میں مفت شائع ہوتا رہے گا۔ جو احباب چھپوائیں وہ ہم کو اطلاع کرتے رہیں +

اہل بیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں بہمہ وجوہ خیریت ہے + حضرت صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب نے پچھلے جمعہ میں کیا عجیب نکتہ معرفت فرمایا کہ لوگ اپنی جسمانی بیماری کا ذکر جب کسی سے کرتے ہیں تو بہت کچھ بڑھا کر لیکن روحانی بیماریوں کو چھپاتے ہیں بلکہ ایسی بیماری کے علاج کی طرف توجہ کرنے والے کو بھی کوستے ہیں پھر جسمانی بیماریوں کے علاج کیلئے تو مارے مارے پھرتے ہیں اور ہزاروں پرہیز کرتے ہیں۔ فاقے میں رہتے ہیں لیکن روحانی بیماریوں کے لئے معالجہ کی پروا نہیں۔ اور نہ پرہیز پر خوشدلی سے راضی ہوتے ہیں۔ روزے بھی ایک پرہیز ہیں۔ اور اس آیندہ آنے والی بہت سی تکلیف کے عوض میں تھوڑی سی تکلیف ہے۔ دیکھو ایک جسمانی بیمار کس خوشی سے درد کی شدت سے بچنے کی خاطر۔ بلسٹر لگوا لیتا ہے۔ بلکہ عمل جراحی پر بھی راضی ہو جاتا ہے پس عذاب الٰہی سے بچنے کے لئے اگر روزوں کی تھوڑی سی تکلیف ہو تو خوشی سے قبول کرنی چاہیئے۔ روزے رکھو اور دعا کرو۔ کہ عید کا دن ہمارے لئے واقعی عید کا دن ہو۔ اور عید کا غسل۔ روحانی امراض سے غسل صحت +

حضرت میر ناصر نواب صاحب بمعہ اہل بیت خود اپنے فرزند ارجمند جناب ڈاکٹر میرزا محمد اسمٰعیل صاحب کے پاس سرینگر تشریف لے گئے ہیں۔ اور جناب مولوی فاضل میر محمد اسحٰق صاحب غالبًا رخصتیں وہیں گذارینگے۔ حضرت نواب صاحب تا حال مالیر کوٹلہ میں ہیں۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی جا چکی ہے + مولوی فاضل عرب عبد المحی صاحب قادیان واپس آگئے ہیں ایک رسالہ تصنیف کر رہے ہیں مگر اب پھر کسی لمبے سفر کی طیاری میں ہیں۔ عزیزان عبد الحی و عبد السلام ہمراہ شیخ تیمور صاحب گلمرگ کی سیر سے بخیریت واپس سرینگر کی سیر کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سلامتی سے واپس لاوے۔

قرآن کی شفاعت سے عیسائی کو نجات

نور افشاں لکھتا ہے پیلیٹن میں پروفیسر فلپ کو دریائے جارڈن پر ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے پکڑ کر ان کے پاس جو کچھ تھا چھین لیا۔ پروفیسر نے دعا شروع کی۔ تب بدوں کا سردار انکی طرف بڑھا۔ پروفیسر نے اسکو نزدیک آتے دیکھ کر قرآن کا پہلا باب پڑھنا شروع کیا۔ بدوں کے سردار نے تمام مال واپس کر دیا۔

نور افشاں اس واقعہ پر غور کرے ایک یسوعی کفارہ پرست کی شفاعت کلوری کے پہاڑ پر یہودیوں کے ہاتھ سے پھانسی پانے والے کا نام یا کلام نہ کر سکا۔ بلکہ اس زندہ نبی اور اسکے زندہ خدا کے کلام نے کی۔ امید ہے نور افشاں اور پروفیسر صاحب اپنے اس تجربہ کی بناء پر عاقبت کیلئے بھی اسی کلام کے مرسل اور عہد کے رسول کو نجات دہندہ تسلیم کرینگے جس نے دریائے یردن کے کنارہ پر ان کی نہ صرف جان

کے سامنے پیش کیا ہے - تو وہ فرمانے لگے کہ میں تو غیر احمدی کو . . . یقین کرتا ہوں - اسی واسطے رات دن اس کوشش میں سرگردان ہوں کہ انہیں احمدیت کے قریب کھینچ لاؤں - ایسا ہی اگلے دن کسی نے حضرت خلیفۃ المسیح سے پوچھا کہ کیا مرزا صاحب کو ماننے کے بغیر نجات حاصل ہو سکتی ہے تو آپ نے فرمایا - کہ اگر قرآن خدا کا کلام ہے - اور ضرور ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ ہے - اور ضرور ہے - تب تو نہیں ہو سکتی +

غرض یہ عقائد کا معاملہ ہے - غیر احمدی مسلمانوں کے واسطے مناسب نہیں کہ وہ اس میں ہماری اصلاح کے مدعی بنیں - ہاں بطریق احسن کوئی سمجھنا چاہے تو ہم خوشی سے سمجھانے کو طیار ہیں - اور ہر وقت کی چھیڑ چھاڑ اور طعن تشنیع کبھی مسلمانوں کی قوم کے حق میں مفید نہیں ہو سکتی +

اخبار عالم پر ایک نظر

اخبار پنجاب ایڈووکیٹ کی مبلغ دو ہزار روپے کی ضمانت ضبط ہوئی - کردنی خویش آمدنی پیش + کلکتہ میں بعض کمپنیوں پر رات کے ایک بجے سے بعد تک تماشہ کرنے کے سبب جرمانہ ہوا + پنجاب کی نہری نوآبادیوں پر سول کے اہل کاروں کو گورنمنٹ آئندہ زمین نہیں عطا کرے گی + ٹائمز میں ایک چٹھی چھپی ہے کہ ایران کی حالت ناقابل اطمینان ہے وزارت بے اختیار ہے خزانہ خالی ہے - اگر یہی حال کچھ دن رہا تو عنقریب شمالی پر روس کو اور جنوبی ایران پر انگلستان کو مجبوراً عارضی طور سے یا دوام کے لئے قبضہ کرنا پڑے گا + خبر ہے کہ سلطان مراکو تخت سے علیحدہ ہو کر یورپ چلے گئے جہاں انہیں پندرہ ہزار پونڈ سالانہ پنشن ملے گی + ایڈیٹر صاحب زمیندار آج تک پانزدہ اقساط میں مبلغ ۹۰۲-۴-۴ چندہ امداد مصیبت زدگان طرابلس روانہ کر چکے ہیں +

ملہ میں نے خواجہ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے واسطے مناسب نہیں کہ ہم ایسا لفظ بولنے کی جرأت کریں سب کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے وہ جس طرح چاہے گا انکے ساتھ سلوک کریگا تب خواجہ صاحب نے اپنے قول کی تصدیق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تحریر پیش کی +

ٹرکی میں تباہی خیز زلزلہ - بحر مارمورا کے جنوب میں زلزلہ کا جھٹکا محسوس ہوا - بہت سے گاؤں تباہ اور بہت سے آدمی ہلاک ہوئے ہیں - ہیراقلیت - پیرستاسس - میریوفیلو - جورانیز دیگر مواضعات میں سخت جانی و مالی نقصان ہوا - دو مواضعات جل کر تباہ ہو گئے ہیں - اور باشندے مکان - خوراک اور پانی کے لئے محتاج ہیں - موضع چارلو واقع ایڈریانوپل ریلوے میں زلزلہ سے ایک لیمپ الٹ جانے سے تین سو مکان جل کر خاکستر ہو گئے - قسطنطنیہ سے ایڈریانوپل تک تمام درمیانی ملک میں زلزلہ محسوس ہوا - اس حادثہ کا مرکز درہ دانیال یقین کیا جاتا ہے - جہاں زلزلہ ۳۰ سکنڈ تک رہا - گلی بیرلی اور شنک میں کوئی مکان زلزلہ کے اثر سے محفوظ نہیں رہا - وہاں کی مسجد اور یونانی گرجا بھی تباہ ہو گئے ہیں - جانوس اور نورا کے روشنی کے مینار غائب ہو گئے ہیں - اور ملحقہ مواضع میں آگ لگی ہوئی ہے - بیان ہے کہ جورہ میں ۸۰ آدمی ہلاک اور ۶۰۰ زخمی ہوئے ہیں - اول الذکر گاؤں بالکل تباہ ہو گیا ہے اور موخرالذکر اور دیگر متعدد مقامات میں آگ لگی ہوئی ہے - دو گاؤں سمندر میں دھس گئے ہیں قسطنطنیہ کے اخبارات ہلاک شدہ باشندگان کی تعداد ایک ہزار اور مجروحین کی تعداد ۶ ہزار بیان کرتے ہیں - اور ۱۵ ہزار آدمی بے گھر بے در ہیں -

مصر میں خدیو معظم کے خلاف سازش کرنیوالوں کو سزا - جن لوگوں پر مصر میں اس الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا - کہ انہوں نے مصر کے فرمانروا خدیو معظم - ان کے وزیر اعظم اور انگریزوں کی طرف سے معرکہ منتظم لارڈ کچنر کے قتل کی سازش کی تھی - ان کے مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا اور ملزموں میں سے ایک کو ۱۵ سال قید بامشقت اور دو کو پندرہ پندرہ سال قید محض کی سزا دی گئی ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ تینوں ملزم مصر کی قوم پرست جماعت میں سے تھے -

ایک کروڑ سے زیادہ کا انعام - جرمنی میں جو توپ سازی کا مشہور کارخانہ کرپ ہے حال میں اس کی سو سالہ سالگرہ کا جشن دھوم دھام سے منایا گیا تھا جس میں قیصر ولیم بھی شریک ہوئے تھے اس جشن کی خوشی میں کارخانہ کی طرف سے اس کے مزدوروں اور ملازموں کو ایک کروڑ سے زیادہ روپیہ بطور انعام دیا گیا ہے -

کس جگہ بالکل خاموشی رہتی ہے :- لنڈن میں ۶ سال ہوئے ایک کلب کھولا گیا تھا جس کے ممبر یا تو بہرے یا بہرے گونگے ہوتے ہیں - یہ لوگ آواز سے بات چیت نہیں کرتے - بلکہ انگلیوں کے اشاروں سے یا چہرے کی حرکتوں سے - اس کلب میں ایک بھی گھنٹی نہیں ہے - کیونکہ اس کی آواز ممبران کلب سن ہی نہیں سکتے ہیں - البتہ کلب کے ہر ایک کمرے کے دروازہ پر ایک کل لگی ہوئی ہے جو بٹن دبانے سے حرکت کرتی ہے - اس کی حرکت کرتے ہی بجلی کی روشنی کا ایک لیمپ دیوار کے اندر سے نکل کر گھومنے لگتا ہے جس سے ممبروں کو خبر ہو جاتی ہے - کہ کوئی شخص اندر آنا چاہتا ہے - کلب کے نوکروں کو بھی اسی لیمپ کے ذریعہ سے اندر بلایا جاتا ہے - اس کلب کو جاری ہوئے چھ سال کا عرصہ گذر چکا ہے - اس وقت اس کے ممبروں میں ۱۲۰ مرد ہیں اور ۶۰ عورتیں ہیں - اس کلب میں جو کھیل کھیلے جاتے ہیں - ان میں بھی انسان کی آواز نہیں سنائی دیتی ہے - گویا اگر روئے زمین پر کسی مقام میں خاموشی اور سناٹا رہتا ہے تو وہ یہی کلب ہے -

حضور نظام فرمانروائے حیدرآباد کے پاس ایک بیش بہا ہیرا ہے - جس کو اپنے خزانہ کے بجائے بنک بنگال میں رکھ چھوڑا ہے - اس ہیرے کا نام گائیکواڑ سٹار آف دی ساؤتھ ہے -

جاپان اور روس کے درمیان جو عہد اور پیمان ہوئے ہیں - ان میں بھی یہ بھی درج ہے کہ اگر ان دونوں ملکوں پر کوئی دشمن حملہ کرے - تو منگولیا اور منچوریا کے بچانے میں دونوں سلطنتیں مدد دیں -

ستمبر مہینے میں وائسرائے کی لیجسلیٹو کونسل میں مسٹر دادابھائی ایک بل پیش کریں گے - جس سے امید ہے کہ ہندو مندروں کے لئے نوجوان لڑکیوں کا مخصوص کرنا بند کیا جاویگا -

ملک سندھ میں اسلامی تعلیم کے وظائف کی سکیم کی منظوری کی گئی ۴ ہزار کا سرمایہ جمع ہے -

ہر وظیفہ بیس یا پچیس روپیہ ماہوار - حضور میر صاحب کی خاص فیاضی ہے -

پچھلے سال انکم ٹیکس سے پنجاب میں ۶ لاکھ گیارہ ہزار سو روپیہ وصول ہوا - بیشی ۶۰ ہزار ہے -

احاطہ مدراس میں دریائے کشنا کی عظیم طغیانی سے دونوں کناروں کے بہت سے گاؤں غرق ہو گئے -